21 فروری 2022ء

اسٹیٹ بینک مکئی کی فصل کے لیے الیکٹرانک ویئرہاؤس ریسیٹ فنانسنگ کا آغاز کرے گا

بینک دولت پاکستان مکئی کی فصل کے لیے 'گودام کی برقی رسید سے قرضہ' (الیکٹرانک ویئرہاؤس ریسیٹ فنانسنگ یا ای ڈبلیو آر ایف) دینے کا آغاز کرے گا۔ کاشتکاروں کے لیے قرضے کے حصول کے اس جدّت پسند طریقے کا آغاز منگل 22 فروری 2022ء کو ضلع قصور کی تحصیل چونیاں میں ایک تقریب میں کیا جائے گا۔ تقریب میں 'نعمت کولیٹرل مینجمنٹ کمپنی لمیٹڈ' (این سی ایم سی ایل) کے ساتھ سسٹم یوزج کے معاہدوں پر بینکوں کی طرف سے دستخط کیے جائیں گے جس کے بعد وہ اس نو تشکیل شدہ نظام کے تحت سرگرمیاں شروع کریں گے۔

اس طریقہ سے کاشتکاروں کو نہ صرف اپنی پیداوار محفوظ کرنے کی مناسب سہولت ملے گی بلکہ یہ انہیں سیالیت کی شرائط پورا کرنے کے بھی قابل بنائے گا کیونکہ یہ رسیدیں بینکوں سے قرضہ لینے کے لیے ضمانت کے طور پر استعمال کی جائیں گی۔ ضمانت کے انتظام کی منظور شدہ کمپنیوں کی طرف سے گودام کی یہ رسیدیں جاری کی جائیں گی جس کے لیے منظور شدہ اسٹوریج اداروں کے ساتھ انتظامات کیے گئے ہیں۔ ذخیرہ شدہ فصل کی مالیت تجزیے سے متعین کی جائے گی اور اسے گودام کی برقی طور پر جاری کردہ رسیدوں پر درج کیا جائے گا۔ ان رسیدوں کو استعمال کرتے ہوئے بینک سے قرضے لیے جا سکیں گے۔

اسٹیٹ بینک اس اقدام کے ذریعے کئی مقاصد کو پورا کرے گا جن میں سے چند یہ ہیں: اُن کاشتکاروں کو باضابطہ قرضے کی اضافی دستیابی جو بینک سے قرضہ لینے کے لیے قابلِ قبول ضمانت سے محروم ہیں، فصل کو ضائع ہونے سے بچانے کے لیے منظور شدہ گوداموں کا ایک نیٹ ورک بنانا جہاں معیاری زرعی پیداوار کو ذخیرہ کیا جا سکے، اور فصل کی بہتر قیمت کا حصول یقینی بنانا تاکہ کاشتکاروں کی نفع یابی میں اضافہ ہو اور انہیں کاشت کاری کے بہتر فیصلوں کی طرف رہنمائی دینا۔

گودام کی برقی رسید سے قرضے کا نظام متعدد متعلقہ فریقوں کی مشترکہ کوششوں سے تشکیل دیا گیا ہے جن میں اسٹیٹ بینک، سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان، وفاقی اور صوبائی حکومتیں، اور بینک اور دیگر شامل ہیں۔

****